1319-شوگر کے مریض کے لیے روزے کا حکم وہ کب چھوڑ سکتا ہے

سوال

میں ایک برس اوردوماہ سے دوسرے درجہ کی شوگر کا مریض ہوں جوکہ ابتدائی درجہ کی ہے جس میں انسولین کی ضرورت نہیں ہوتی ، میں کوئی دوائی تواستعمال نہیں کرتا لیکن غذائی پرہیز ضرور کرتا ہوں ، اور تھوڑی بہت ورزش بھی کررہاہوں تاکہ شوگر کنٹرول رہے ۔
پچھلے رمضان میں میں نے کچھ روزے رکھے تھے لیکن شوگر کی کمی ہونے کی وجہ سے مکمل روزے نہیں رکھ سکا تھا ، لیکن الحمدللہ اب میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہوں لیکن صرف سر میں درد محسوس کرتا ہوں ، توکیا مرض کے غض نظر مجھ پر روزے رکھنے ضروری ہیں ؟
اورکیا ممکن ہے کہ میں روزہ کی حالت میں شوگرٹیسٹ کے لیے خون لے سکتاہوں کیونکہ انگلی سے خون لے کر شوگر ٹیسٹ ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

مریض کے لیے مشروع ہے کہ اگراسے روزہ ضرردیتا ہویا پھر مشقت دے یا پھر دن کے وقت دوائی کھانے کا محتاج ہو تواس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اورجوکوئی مریض ہویا پھر مسافر ہو تودوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے}.۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یقینا اللہ تعالی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی رخصتوں پر عمل کیا جائے ،جس طرح کہ اللہ تعالی کو یہ ناپسند ہے کہ اس کی نافرمانی کی جائے) ۔

اورایک روایت میں ہے :

(جس طرح اللہ تعالی یہ پسند کرتا ہے کہ عزیمت پر عمل کیا جائے) ۔

اوررہا مسئلہ رگ وغیرہ سے ٹیسٹ کے لیے خون لینے کا تواس میں صحیح یہی ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، لیکن اگرزیادہ مقدار میں خون لیا جائے توبہتر یہی ہے کہ اسے رات تک مؤخر کیا جائے ، اوراگر دن میں یہ کام کیا جائے تو سنگی سے تشبیہ دیتے ہوئے احتیاط اسی میں ہے کہ اس کی قضاء میں روزہ رکھا جائے ۔ اھ شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا فتوی

دیکھیں فتاوی اسلامیہ (139/2)

اورمریض کے کئی حالات ہیں :

اول :

{روزہ کی وجہ سے جومریض متاثرنہ ہوتا ہو مثلا تھوڑا سا زکام ، یا پھر ہلکی سے سر درد ، اورداڑھ کی دردیا اس طرح کی کوئی اورہلکی پھلکی سے بیماری تواس کی وجہ سے اس کے لیے روزہ چھوڑنا حلال نہیں ۔

اگرچہ بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ مندرجہ ذیل آیت کی بنا پر اس کے لیے حلال ہے :

.{أور جو کوئی مریض ہو}.البقرۃ (185) ۔

لیکن ہم یہ کہیں گے یہ حکم علت کے ساتھ معلق ہے وہ یہ کہ مریض کے لیے روزہ ترک کرنا زیادہ بہتر ہو، لیکن اگر وہ روزہ رکھنے سے متاثر نہ ہوتا ہو تو اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز نہیں بلکہ اس پر روزہ رکھنا واجب ہے}

دوسری حالت :

جب روزہ رکھنے میں اسے مشقت ہوتی ہو لیکن ضرر نہ دے ، اس کے لیے روزہ رکھنا مکروہ اور روزہ رکھنا سنت ہے ۔

تیسری حالت :

جب اسے روزہ رکھنے میں مشقت ہو اور اسے ضرر بھی دے مثلا گردے کا مریض یا پھر شوگر کا مریض یا اسی طرح کوئی اور مرض جسے روزہ رکھنا تکلیف دیتا ہو تو اس حالت میں اس پر روزہ رکھنا حرام ہے ۔

اس کے ساتھ بعض ان مجتھدین اور بیماروں کی خطاء اور غلطی کا علم ہوتا ہے جن پر روزہ رکھنے میں مشقت ہوتی ہے یا پھر ضرر بھی پہنچتا لیکن وہ روزہ چھوڑنے سے انکار کرتے ہیں ۔

تو ایسے لوگوں سے ہم کہتے ہیں کہ انہوں نے اللہ تعالی کے کرم وفضل کو قبول نہ کرکے غلطی کی ہے اور انہوں نے اللہ تعالی کی رخصت کو قبول نہ کر کے اپنے آپ کو بھی نقصان پہنچایا حالانکہ اللہ تعالی نے تو فرمایا ہے :

.{أور اپنے آپ کو قتل نہ کرو}.النساء (29) اھ

دیکھیں الشرح الممتع للشیخ ابن عثیمین (6/352–354) ۔

واللہ اعلم .